Special ASEAN-India Foreign Ministers' Meeting

June 09, 2022

آسیان - ہندوستان کے وزرائے خارجہ کی خصوصی میٹنگ

09 جون، 2022

ہندوستان ہمارے مذاکراتی تعلقات کی 30 ویں سالگرہ اور آسیان کے ساتھ ہماری اسٹریٹجک شراکت داری کی 10 ویں سالگرہ کے موقع پر 16-17 جون 2022 کو خصوصی آسیان- بھارت وزرائے خارجہ کی میٹنگ کی میزبانی کرے گا۔ وزیر خارجہ، ڈاکٹر ایس جے شنکر اور عزت مآب ویوین بالاکرشنن، جمہوریہ سنگاپور کے وزیر خارجہ، ہندوستان کے کنٹری کوآرڈینیٹر، اس میٹنگ کی مشترکہ صدارت کریں گے۔ آسیان کے دیگر رکن ممالک کے وزرائے خارجہ اور آسیان کے سکریٹری جنرل آسیان - بھارت وزرائے خارجہ کی خصوصی میٹنگ میں شرکت کریں گے۔ سال 2022 کو آسیان-بھارت دوستی سال کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔

2۔ آسیان-بھارت مذاکراتی تعلقات 1992 میں سیکٹرل پارٹنرشپ کے قیام کے ساتھ شروع ہوئے جو دسمبر 1995 میں مکمل ڈائیلاگ پارٹنرشپ، 2002 میں سمٹ لیول پارٹنرشپ اور 2012 میں اسٹریٹجک پارٹنرشپ میں تبدیل ہوئے۔ آج، آسیان- بھارت اسٹریٹجک پارٹنرشپ ایک مضبوط بنیاد پر کھڑی ہے۔ آسیان ہندوستان کی ایکٹ ایسٹ پالیسی اور وسیع تر ہند-بحرالکاہل کے لیے اس کے وژن میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کثیر جہتی شراکت داری میں بہت سے سیکٹرل ڈائیلاگ میکانزم اور ورکنگ گروپس شامل ہیں جو مختلف سطحوں پر باقاعدگی سے ملتے ہیں اور ان میں سالانہ سربراہی اجلاس، وزارتی اور اعلیٰ عہدیداروں کی میٹنگیں شامل ہیں۔ جاری ہندوستان-آسیان تعاون کی رہنمائی پلان آف ایکشن 2021-2025 ہے جسے 2020 میں اپنایا گیا تھا۔

3۔ جبکہ آسیان- ہندوستان کے وزرائے خارجہ کی میٹنگ، جس کی میزبانی آسیان چیئر کرتی ہے، ایک سالانہ تقریب ہے، آسیان - بھارت وزرائے خارجہ کی خصوصی میٹنگ نئی دہلی میں بھارت کی طرف سے منعقد کی جانے والی پہلی جبکہ آسیان- ہندوستان کے وزرائے خارجہ کی میٹنگ ہوگی۔ آسیان - بھارت وزرائے خارجہ کی خصوصی میٹنگ 15 جون 2022 کو 24 ویں آسیان-انڈیا سینئر عہدیداروں کی میٹنگ سے پہلے ہوگی۔

4۔ آسیان - بھارت وزرائے خارجہ کی خصوصی میٹنگ دہلی ڈائیلاگ کے 12ویں ایڈیشن کے ساتھ ہو گی جو کہ آسیان-انڈیا کیلنڈر میں ایک پریمیئر ٹیک 1.5 ڈائیلاگ ہے، جس کی میزبانی بھارت 16-17

جون 2022 کو کرے گا۔ ڈی ڈی – XII کا موضوع انڈو پیسیفک میں برج کا کام کرنا ہے۔ ڈی ڈی – XII کے وزارتی اجلاس میں وزیر خارجہ اور آسیان کے وزراء شرکت کریں گے۔

نئی دہلی

09 جون، 2022

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release